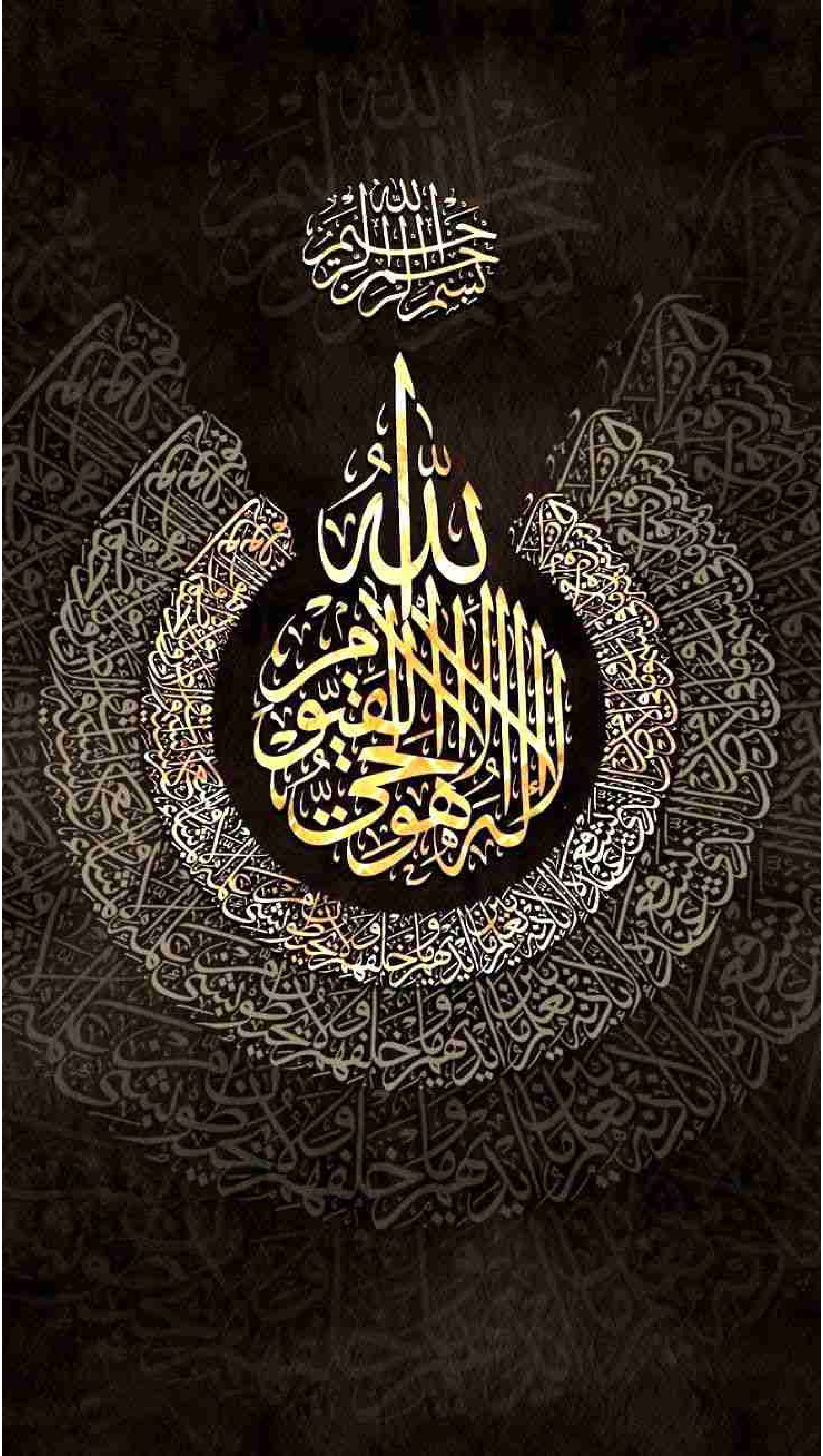
الصلوۃ والسلام علیک یَا سیدی رسول اللہ ﷺ

وعلٰی الک وَاصحٰبِکَ یَا سیّدی حبیب اللہ ﷺ

نصائح امام ربانی

رحمۃ اللہ علیہ

حافظ محمد زمان چشتی سیالوی


بسم الله الرحمن الرحيم
الله لا إله إلا هو الحي القيوم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوۡنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَیۡہِ وَسَلِّمُوۡا تَسۡلِیۡمًا

اے پناہِ جہاں سلامُ علیک — تکیۂ بیکساں سلامُ علیک

منزلِ تو مقامِ اَوۡ اَدۡنیٰ — گردِ راہ کہکشاں سلامُ علیک

اے نسیمِ سحر زمورِ حقیر — با سُلیماں رساں سلامُ علیک

من فتادہ بخاکِ کوئے تو اَم — خُذۡ یدِیۡ اے جواں سلامُ علیک

لُطف فرما کہ ما شکستہ تریم — لُطفِ شایانِ شاں سلامُ علیک

برہمہ آلِ پاک و اصحابش — فخرؔ ہر دم بخواں سلامُ علیک

ارمغانِ عقیدت از حضرت صاحبزادہ غلام فخر الدین مدظلہ العالی

سیال شریف

شاہِ رسل سرکارِ دو عالم — صلی اللہ علیہ وسلم
حسنِ سراپا عشق مجسم — صلی اللہ علیہ وسلم

کون و مکاں نازاں بوجودش، رونقِ دُنیا جملہ زجودش
رطب لسان ہر قطرۂ شبنم — صلی اللہ علیہ وسلم

خشک لباں و تشنہ و ظمآں[1] از لب لعلت چشمۂ حیواں
طالب جرعۂ[2] کوثر و زمزم — صلی اللہ علیہ وسلم

از رہِ لطف اے شاہ نگاہے جُز تو ندارم ہیچ پناہے
خستہ دلاں را مونس و ہمدم — صلی اللہ علیہ وسلم

شکر کہ دستِ پاک ازلی را دستِ خُدائے لم یزلی را
دست بدست از دو گرفتم — صلی اللہ علیہ وسلم

راز سرِ افلاک چہ پرسی قربِ شہِ لولاک چہ پُرسی
فخرِ دنیٰ او ادنیٰ فافہم — صلی اللہ علیہ وسلم

خواجہ غلام فخر الدین سیالوی رحمہ اللہ

[1] مشتاق [2] گھونٹ۔

انتساب

بصد ادب و احترام

حسین محبوب ﷺ

کی عظیم والدہ ماجدہ

کے

نام

ہو درود تجھ پہ بھی آمنہ
تیرے چاند پہ بھی سلام ہو
تیری گود کتنی عظیم ہے!
ملا تجھ کو ماہ تمام ہے

شاہاں چہ عجب گر بنوازند گدارا

امیدوار شفاعت محبوب کریم ﷺ
حافظ محمد زمان خان چشتی سیالوی

انتساب

سلطان العارفین امام العاشقین شیخ الکاملین
سید السالکین شیخ الاسلام و المسلمین
قمر الملة و الدین قاسم فیضان نبوت

حضرت خواجہ حافظ محمد قمرالدین سیالوی نور اللہ مرقدہ
کے حضور
جن کی نگاہ فیض سے ناقص کامل اور کامل رہنما بن گئے

کعبۃ العشاق باشد ایں مقام
ہر کہ ناقص آمد ایں جا شد تمام

یہ عاشقوں کا کعبہ ہے یہاں جو ناقص بھی آیا کامل بنا جن کے در کا میں ادنیٰ سے ادنیٰ گدا ہوں

نازم بچشم خود کہ جمال او دیدہ است
افتم بپائے خود کہ بکوئے او رسیدہ است
شاہاں چہ عجب گر بنوازند گدا را

امیدوار شفاعت محبوب کریم ﷺ
خاکپائے پیر سیال لجپال
حافظ محمد زمان خان چشتی سیالوی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

۱۔ نجات آخرت کا حاصل ہونا صرف اسی پر موقوف ہے کہ تمام افعال و اقوال و اصول و فروع میں اہلسنّت وجماعت کَثَّرَھُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی کا اتّباع کیا جائے اور صرف یہی ایک فرقہ جنّتی ہے۔ اہلسنّت وجماعت کے سوا جس قدر فرقے ہیں سب جہنّمی ہیں۔ آج اس بات کو کوئی جانے یا نہ جانے کل قیامت کے دن ہر ایک شخص اس بات کو جان لے گا مگر اس وقت کا جاننا کچھ نفع نہ دے گا۔

(مکتوب ۶۹ جلد اوّل مطبوعہ مطبع نولکشور لکھنؤ صفحہ نمبر ۸۶)

۲۔ محض زبان سے کلمۂ شہادت پڑھ لینا مسلمان ہونے کے لیے ہرگز کافی نہیں۔ تمام ضروریاتِ دین کو سچّا ماننے اور کفر و کفار کے ساتھ نفرت و بیزاری رکھنے سے آدمی مسلمان ہو گا۔

(مکتوب ۲۶۶ جلد اوّل ص ۳۲۳)

۳۔ جو شخص تمام ضروریاتِ دین پر ایمان رکھنے کا دعوٰی کرے۔ لیکن کفر و کفّار کے ساتھ نفرت و بیزاری نہ رکھے وُہ درحقیقت مرتد ہے۔ اس کا حکم منافق کا حکم ہے۔

(مکتوب ۲۶۶ جلد اوّل ص ۳۲۵)

۴۔ جب تک خُدا اور رسُول جلّ جلالہٗ، وصلّی اللّٰہ تعالٰی علیہ وآلہٖ وسلّم کے دشمنوں

کے ساتھ دشمنی نہ رکھی جائے اُس وقت تک خُدا اور رسُول کے ساتھ محبّت نہیں ہو سکتی - جلّ جلالہٗ وصلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم - یہیں پر یہ کہنا ٹھیک ہے - ؏ تولّٰی بے تبرّٰی نیست ممکن

(مکتوب ۲۶۶ جلد اوّل ص ۳۲۵)

۵ - میری نظر میں **اللہ** تبارک و تعالیٰ کے دُشمنوں کے ساتھ نفرت و عداوت رکھنے کے برابر اس کو راضی کرنے والا کوئی عمل نہیں -

(مکتوب ۲۶۶ جلد اوّل ص ۳۲۶)

۶ - جو علمِ غیب **اللہ** تبارک وتعالیٰ کے ساتھ مخصوص ہے - اس پر وُہ اپنے خاص رسُولوں کو مطلع فرما دیتا ہے -

(مکتوب ۳۱۰ جلد اوّل ص ۴۴۶)

۷ - حدیثِ قدسی میں ہے کہ حضور سیّدِنا محمّد الرّسُول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم نے **اللہ** تبارک وتعالیٰ سے عرض کی :

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ وَاَنَا وَمَا سِوَاكَ تَرَكْتُ لِاَجْلِكَ

یعنی اے **اللہ** تو ہے اور میں ہُوں اور تیرے سوا جو کُچھ ہے سب کو میں نے تیرے لیے چھوڑ دیا - **اللہ** تبارک وتعالیٰ نے اپنے محبُوب صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم سے فرمایا :

یا **مُحَمَّد** اَنَا وَاَنْتَ وَمَا سِوَاكَ خَلَقْتُ لِاَجْلِكَ -

یعنی اے محبُوب مَیں ہُوں اور تُو ہے اور تیرے سوا جو کُچھ ہے سب کو میں نے تیرے ہی لیے پیدا کیا - (مکتوب ۸ جلد دوم ص ۱۸)

۸ ۔ اللہ تعالیٰ عزّ وجل نے اپنے محبوبِ اکرم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم سے ارشاد فرمایا :

لَوْلَاکَ لَمَا خَلَقْتُ الْاَفْلَاکَ لَوْلَاکَ لَمَا اَظْهَرْتُ الرُّبُوْبِیَّةَ

یعنی اے محبوب اگر تم کو پیدا کرنا منظور نہ ہوتا تو میں آسمانوں کو پیدا نہ کرتا۔ اگر تمہارا پیدا کرنا مجھے مقصود نہ ہوتا۔ تو میں اپنا رب ہونا بھی ظاہر نہ کرتا ۔

(مکتوب ۱۲۲ جلد سوم ص ۲۳۲)

۹ ۔ تمام اُمّتی نبی صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کے خادم اور مملوک وغلام ہیں ۔

(مکتوب ۶۴ جلد سوم ص ۱۶۹)

۱۰ ۔ حضورِ اقدس صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کی خِلقت کسی بشر کی خِلقت کی طرح نہیں بلکہ عالمِ ممکنات کی کوئی چیز بھی حضورِ اکرم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کے ساتھ کچھ مناسبت نہیں رکھتی۔ کیونکہ حضور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کو اللہ جلّ جلالہٗ نے اپنے نُور سے پیدا فرمایا ہے ۔

(مکتوب ۱۰۰ جلد سوم ص ۱۸۷)

۱۱ ۔ عالمِ امکان کو (جو تحت الثریٰ سے عرش تک کی جُملہ موجودات وکائنات کو محیط ہے) جِس قدر بھی دقتِ نظر کے ساتھ دیکھا جاتا ہے حضورِ انور صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کا وجُودِ پاک اس کے اندر نظر نہیں آتا ہے۔ سرکارِ دوعالم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم اس بزمِ امکان سے بالاتر ہیں۔ اسی لیے حضورِ اکرم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کا سایہ نہ تھا ۔ (مکتوب ۱۰۰ جلد سوم ص ۱۸۷)

۱۲ ۔ مجھے اللہ تبارک وتعالیٰ کے ساتھ اس لیے محبّت ہے کہ وُہ محمد مصطفیٰ

کا رب ہے ۔ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم ۔

(مکتوب ۲۲۱ جلد سوم ص ۲۲۴)

۱۳۔ حضورِ اقدس صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کے اہل بیت کرام کے ساتھ محبّت کا فرض ہونا نصِ قطعی سے ثابت ہے ۔ **اللہ** تعالیٰ جلّ جلالہٗ نے اپنے حبیب صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کی دعوت الی الحق و تبلیغِ اسلام کی اُجرت اُمّت پر یہی قرار دی ہے کہ حضور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کے قرابتداروں کے ساتھ محبّت کی جائے ۔

قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ۔

(مکتوب ۲۶۶ جلد اوّل ص ۳۲۶)

۱۴۔ حضور اکرم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کے تمام صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو نیکی کے ساتھ یاد کرنا چاہیے ۔ اور حضورِ اکرم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم ہی کی وجہ سے اُن کے ساتھ محبّت رکھنی چاہیے ۔ ان کے ساتھ محبّت حضور ہی کے ساتھ محبت ہے ان کے ساتھ عداوت حضور ہی کے ساتھ عداوت ہے ۔ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم ۔

(مکتوب ۲۲۶ جلد اوّل ص ۳۲۶)

۱۵۔ حضورِ اکرم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کے تمام صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم میں سب سے افضل سیّدنا اُبوبکر صدّیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں ۔ پھر ان کے بعد سب سے افضل سیّدنا عُمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں ۔ اِن دونوں باتوں پر اجماعِ اُمّت ہے اور چاروں آئمہ مجتہدین امام اُبوحنیفہ و امام شافعی و امام مالک و امام احمد بن حنبل رضی اللہ تعالیٰ عنہم اور اکثر علماءِ اہلسنّت کا یہی

مذہب ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بعد تمام صحابہ میں سب سے افضل سیدّنا عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔ پھر اُن کے بعد تمام اُمّت میں سب سے افضل سیدِنا مولیٰ علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ ہیں۔ (مکتوب ۲۶۶ جلد اوّل ص۲۳۰)

۱۶۔ حضرت مولیٰ علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہٗ کے ساتھ حضرت ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا و سیدّنا طلحہ و سیدّنا زبیر و سیدّنا معاویہ و سیدّنا عمرو بن العاص رضی اللہ عنہم کی لڑائیاں ہوئیں۔ اُن سب میں مولا علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہٗ حق پر تھے۔ اور یہ حضرات خطا پر لیکن وُہ خطا عنادی نہ تھی بلکہ خطائے اجتہادی اور اس پر بھی ایک ثواب ملتا ہے۔ ہم کو تمام صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے ساتھ محبّت رکھنے ان سب کی تعظیم کرنے کا حکم ہے۔ جو کسی صحابی کے ساتھ بغض و عداوت رکھے وُہ بد مذہب ہے۔ (مکتوب ۲۶۶ جلد اوّل ص۲۳۲)

۱۷۔ جو لوگ کلمہ پڑھتے ہیں اور اپنے آپ کو مُسلمان کہتے ہیں۔ لیکن صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ دشمنی رکھتے ہیں۔ **اللہ** عزّ وجل نے قرآن مجید میں ان کو کافر کہا ہے۔

لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ (مکتوب ۵۴ جلد اوّل ص۷۱)

۱۸۔ انبیاء و اولیاء کی پاک رُوحوں کو عرش سے فرش تک ہر جگہ برابر کی نسبت ہوتی ہے۔ کوئی چیز اُن سے نزدیک و دُور نہیں۔

(مکتوب ۲۸۹ جلد اوّل ص۳۷۱)

۱۹۔ اکمل اولیاء اللہ کو **اللہ** تبارک و تعالیٰ یہ قدرت عطا فرماتا ہے کہ وُہ بیک وقت متعدّد مقامات پر تشریف فرما ہوتے ہیں۔ (مکتوب ۵۸ جلد دوم ص۱۱۵)

۲۰۔ حضورِ اقدس صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کی اُمّت کے اولیاءِ کرام طواف

کرنے کے لیے کعبہ معظّمہ حاضر ہوتے اور ان سے برکتیں حاصل کرتے ہیں۔

(مکتوب ۲۰۹ جلد اوّل ص ۲۱۱)

۲۱۔ عارف ایسے مرتبہ پر پہنچ جاتا ہے کہ عرض ہو یا جوہر، آفاق ہوں یا انفس، تمام مخلوقات اور موجودات کے ذرّوں میں سے ہر ایک ذرّہ اس کے لیے غیب الغیب کا دروازہ ہو جاتا ہے۔ اور ہر ایک ذرّہ بارگاہِ الٰہی کی طرف اُس کے لیے ایک سڑک بن جاتا ہے۔

(مکتوب ۱۱۰ جلد سوم ص ۲۱۰)

۲۲۔ حضور پُرنُور سیّدنا غوثِ اعظم محی الدّین عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اللہ تبارک و تعالیٰ نے یہ قدرت عطا فرمائی ہے۔ کہ جو قضا لوحِ محفوظ میں بشکلِ مبرم لکھی ہوئی ہو۔ اور اس کی تعلیق صرف علمِ خُداوندی میں ہو۔ ایسی قضا میں بھی باذن اللہ تصرّف فرما سکتے ہیں۔

(مکتوب ۲۱۷ جلد اوّل ص ۲۲۴)

۲۳۔ حضور پُرنُور سیّدنا غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ کے زمانہ مُبارک سے قیامت تک جتنے اولیاء، ابدال، اقطاب، اوتاد، نقباء، نجبا، غوث یا مجدّد ہونگے سب فیضانِ ولایت و برکاتِ طریقت حاصل کرنے میں حضور غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ کے محتاج ہوں گے۔ بغیر اُن کے واسطے اور وسیلے کے قیامت تک کوئی شخص ولی نہیں ہو سکتا۔

(مکتوب ۱۲۳ جلد سوم ص ۲۴۸)

۲۴۔ مجدّدِ الف ثانی بھی حضور غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نائب ہے۔

جس طرح سُورج کا پرتَو پڑنے سے چاند منوّر ہوتا ہے۔ اسی طرح مجدّدِ الفِ ثانی پر بھی تمام فیوض و برکات حضور غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ کی بارگاہ سے فائز ہو رہے ہیں۔

(مکتوب ۱۲۳ جلد سوم ص۲۴۸)

۲۵۔ انبیاء علیہم الصّلوٰۃُ والسّلام نے (بَدْءِ خَلْق) وعرش وکرسی و لوحِ محفوظ وجنّت و دوزخ و ملائکہ و مرسلین سابقین و امم سابقہ وقیامت و نفخِ صور وحساب کتاب ومیزان وحوضِ کوثر وغیرہا حوادثِ گذشتہ ووقائع آئندہ کی جو خبریں دی ہیں ان میں تاویلیں کر کے اُن کو اپنی عقل کے مطابق کرلینا شانِ نبوّت کا انکار ہے۔

(مکتوب ۲۶۶ جلد اوّل ص۳۲۳)

۲۶۔ مقلّد کو یہ جائز نہیں کہ اَپنے امام کی رائے کے خلاف قرآنِ عظیم وحدیث شریف سے احکامِ شرعیّہ خود نکال کر اُن پر عمل کرنے لگے۔ مقلّدوں کے لیے یہی ضروری ہے کہ جس امام کی تقلید کر رہے ہیں اُسی کے مذہب کا مفتیٰ بہ قول معلوم کر کے اُسی پر عمل کریں۔

(مکتوب ۲۸۶ جلد اوّل ص۳۷۵)

۲۷۔ جس قدر مسائل میں علماءِ کرام اہلِ سُنّت وصوفیاءِ عظّام اہلِ طریقت کے درمیان اختلاف ہے۔ جب بغور دیکھا جاتا ہے۔ تو اُن تمام مسئلوں میں علماءِ کرام ہی کی طرف حق نظر آتا ہے۔

(مکتوب ۲۶۶ جلد اوّل ص۳۲۵)

۲۸۔ جو شخص حرام فعل کو (جس کی حرمت ضروریاتِ دین سے ہو) اچھا سمجھے وُہ مُسلمان نہیں رہتا، بلکہ مرتد ہو جاتا ہے۔

(مکتوب ۲۶۶ جلد اوّل ص ۳۲۵)

۲۹۔ کفّار و منافقین پر جہاد اور سختی کرنا ضروریاتِ دین سے ہے۔ کافروں، منافقوں کی جس قدر عزّت کی جائے گی اسی قدر اسلام کی ذلّت ہو گی۔

(مکتوب ۱۹۳ جلد اوّل ص ۱۹۳)

۳۰۔ مُسلمان کہلانے والے بد مذہب کی صحبت کھُلے ہوئے کافر کی صحبت سے زیادہ نقصان پہنچاتی ہے۔

(مکتوب ۵۴ جلد اوّل ص ۷۱)

۳۱۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کو جو خُلقِ عظیم کے ساتھ موصوف ہیں۔ کافروں اور منافقوں پر جہاد کرنے اور سختی فرمانے کا حکم دیا۔

یَا اَیُّهَا النَّبِیُّ جَاهِدِ الْکُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِیْنَ وَاغْلُظْ عَلَیْهِمْ

تو ثابت ہوا کہ کُفّار اور منافقین پر سختی کرنا بھی خلقِ عظیم ہے۔

(مکتوب ۱۶۳ جلد اوّل ص ۱۶۵)

۳۲۔ اسلام کی عزّت کُفر کی ذلّت پر اور مُسلمانوں کی عزّت کافروں کی ذِلّت پر موقوف ہے۔ جس نے کافروں کی عزّت کی، اُس نے مُسلمانوں کو ذلیل کیا۔ کافروں اور منافقوں کو کُتّوں کی طرح دُور رکھنا چاہیے۔

(مکتوب ۱۶۳ جلد اوّل ص ۱۶۵)

۳۳۔ خُدا و رسُول کے دشمنوں کے ساتھ میل جول بہت بڑا گناہ ہے۔

خُدا و رسُول کے دُشمنوں کے ساتھ دوستی و اُلفت خُدا و رسُول کی دشمنی و عداوت تک پہنچا دیتی ہے۔ جلّ جلالہٗ وصلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم۔

(مکتوب ۱۶۳ جلد اوّل ص ۱۶۶)

۳۴۔ ایک شخص اسی گمان میں رہتا ہے کہ وُہ مُسلمان ہے اور اللّٰہ و رسُول پر ایمان رکھتا ہے لیکن نہیں جانتا کہ اِس قسم کے بُرے اعمال (یعنی خُدا و رسُول کے دُشمنوں کے ساتھ دوستانے یارانے) اُس کے اسلام و ایمان کو بالکل فنا کر دیتے ہیں۔

(مکتوب ۱۶۳ جلد اوّل ص ۱۶۶)

۳۵۔ گائے ذبح کرنا ہندوستان میں اسلام کا بہت بڑا شعار ہے۔

(مکتوب ۸۱ جلد اوّل ص ۱۰۶)

۳۶۔ ہندوؤں کے دیوتا مثل رام و کرشن وغیرہا کافر و بے دین تھے کہ لوگوں کو اپنی عبادت کی طرف دعوت دیتے تھے اور اس بات کے قائل تھے کہ خُدا ان کے اندر حلول کیے ہوئے ہے۔

(مکتوب ۱۶۷ جلد اوّل ص ۱۷۱)

۳۷۔ مجلسِ میلاد شریف میں اگر اچھی آواز کے ساتھ قرآن پاک کی تلاوت کی جائے اور حضور اقدس صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کی نعت شریف اور صحابہ کرام و اہلِ بیتِ عظام و اولیاءِ اعلام رضی اللّٰہ عنہم المنعام کی منقبت کے قصیدے پڑھے جائیں تو اس میں کیا حرج ہے؟ ناجائز بات تو یہ ہے کہ قرآنِ عظیم کے حروف میں تغیّر و تحریف کر دی جائے۔ اور قصیدے پڑھنے میں راگنی اور موسیقی کے

قواعد کی روایت و پابندی کی جائے اور تالیاں بجائی جائیں جس مجلسِ میلادِ مبارک میں یہ ناجائز باتیں نہ ہوں۔ اس کے ناجائز ہونے کی کیا وجہ ہو سکتی ہے۔ ہاں جب تک راگنی اور تال سُر کے ساتھ گانے اور تالیاں بجانے کا دروازہ بالکل بند نہ کیا جائے گا بوالہوس لوگ باز نہ آئیں گے۔ اگر ان نامشروع باتوں کی ذرا سی بھی اجازت دے دی جائے گی تو اس کا نتیجہ بہت ہی خراب نکلے گا

(مکتوب ۲۷۳ جلد سوم ص۱۱۶)

۳۸۔ اہلِ کُفر کے ساتھ بغض و عناد رکھنا دولتِ اسلام کے حاصل ہونے کی علامت ہے۔

(مکتوب ۱۶۳ جلد اوّل ص۱۶۳)

حضورِ اقدس علیہ و آلہ الصّلوٰۃ والسّلام کے ساتھ کمالِ محبّت کی علامت یہ ہے کہ حضور علیہ السّلام کے دشمنوں کے ساتھ کمال بغض رکھیں۔ اور ان کی شریعت کے مخالفوں کے ساتھ عداوت کا اظہار کریں۔

(مکتوب ۱۶۵ جلد اوّل ص۱۶۸)

محبّت کے اندر پالیسی اور چاپلوسی جائز نہیں۔ کیونکہ محب اپنے محبُوب کا دیوانہ ہوتا ہے۔ وُہ اِس بات کو برداشت نہیں کر سکتا۔ کہ اُس کے محبُوب کی مخالفت کی جائے۔ وُہ اپنے محبُوب کے مخالفوں کے ساتھ کسی طرح بھی صلح پسند نہیں کرتا۔

(مکتوب ۱۶۵ جلد اوّل ص۱۶۸)

۳۹۔ دو محبّتیں جو آپس میں ایک دُوسرے کی ضد ہوں ایک قلب میں اکٹھی

نہیں ہو سکتیں۔ کُفّار کے ساتھ جو خُدا و رسُول جلّ جلالہٗ وصلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کے دُشمن ہیں دُشمن ہونا چاہیے اور ان کی ذلّت و خواری میں کوشش کرنا چاہیے اور کسی طرح بھی اُن کو عزّت نہیں دینی چاہیے۔ اور اُن بدبختوں کو اپنی مجلس میں آنے نہیں دینا چاہیے۔ اور اُن سے اُنس و محبّت نہیں کرنی چاہیے۔ اور ان کے ساتھ سختی و شدّت کا طریقہ برتنا چاہیے۔

(مکتوب ۱۶۵ جلد اوّل ص ۱۶۶)

اور جہاں تک ہو سکے کسی بات میں اُن کی طرف رجُوع نہ کرنا چاہیے، اور اگر بالفرض ان سے کوئی ضرورت پڑ جائے تو جس طرح انسان ناگواری اور مجبُوری سے بیت الخلا جاتا ہے اسی طرح ان سے اپنی ضرورت پُوری کرنی چاہیے

(مکتوب ۱۶۵ جلد اوّل ص ۱۶۹)

۴۰۔ حضورِ اکرم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کی بارگاہ تک پہنچانے والا راستہ یہی ہے۔ اگر اس راستہ کو چھوڑ دیا جائے تو اس پاک جناب تک پہنچنا دشوار ہے۔ ہائے افسوس ؎

(مکتوب ۱۶۵ جلد اوّل ص ۱۶۹)

ہائے پہنچوں کس طرح تا کوئے یار

راہ میں ہیں پُرخطر کوہ اور غار

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمَ

یوں عشق محبوب ﷺ مرا دم ساز ہوا ہے
لگتا ہے کہ اب عمر کا آغاز ہوا ہے

چیف آرگنائزر بزم عشاق

حضرت علامہ حافظ محمد زمان خان چشتی سیالوی کی عالمانہ، عارفانہ، عاشقانہ چند تحریریں

☆	وسیلہ محبوب ﷺ	☆	ادب و تعظیم محبوب ﷺ
☆	گریہ محبوب ﷺ	☆	نور الہدیٰ ﷺ
☆	عشق خیر الوری ﷺ	☆	عجب چیز ہے لذت آشنائی
☆	اطاعت محبوب ﷺ	☆	شمس الضحیٰ ﷺ
☆	شان غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ	☆	صاحب الجود والکرم ﷺ
☆	راحت دو جہاں ﷺ	☆	اسلام میں دل جوئی کا مقام
☆	لفظ ولی کا معنی و مفہوم	☆	اسلام میں دل شکنی جائز نہیں
☆	عقیدت کے پھول	☆	کیا وسیلہ سے مانگنا جائز ہے
☆	آئینہ جمال کبریاء ﷺ	☆	وسیلتنا فی الدارین ﷺ
☆	بنا کے مصور نے توڑا قلم	☆	جب بھی مانگو وسیلے سے مانگو
☆	محبت اور علامات محبت	☆	کون کہتا ہے وسیلہ سے مانگنا جائز نہیں
☆	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے عقائد	☆	وبا لو الدین احسانا
☆	عشق است امام من	☆	آنچہ خوباں ہمہ دارند
☆	رحمت دو جہاں ﷺ	☆	اہل ایمان سلام کہتے ہیں؟
☆	پیکر حسن و جمال ﷺ	☆	اسمائے محبوب ﷺ

☆	فضائل رمضان وقرآن مجید	☆	انما المؤمنون اخوه
☆	روزہ کے طبی فوائد	☆	خیر کم من تعلم القرآن وعلمه
☆	فضیلت علم اور صاحب علم	☆	محبت الٰہی کے ثمرات
☆	قرآن مجید ایک نعت مسلسل ہے	☆	نور بشر کی وضاحت
☆	ہر گل، ہر شجر میں محمد ﷺ کا نور	☆	میرے مرشد لجپال
☆	عظمت مصطفیٰ ﷺ	☆	خطبات زماں (1 تا 12)
☆	امتی تیری قسمت پہ لاکھوں سلام	☆	مقالات زماں (1 تا 10)
☆	حقوق مصطفیٰ ﷺ	☆	مقالات عشق رسول ﷺ
☆	ورفعنالك ذكرك	☆	مقالات سیرت محبوب ﷺ
☆	سلطان دو جہاں ﷺ	☆	مقالات صورت محبوب ﷺ
☆	نسبت محبوب ﷺ	☆	محبت کی لازوال داستاں
☆	جان ایماں ﷺ	☆	مساوات محبوب ﷺ
☆	روح ایماں ﷺ	☆	شاید کہ اتر جائے ترے دل میں میری بات
☆	مسلمانوں کے حقوق		تم سے کیا محبت ہوگئی
☆	افضل الخلق ﷺ		جیسے میرے محبوب ہیں ایسا نہیں کوئی
☆	احسن الخلق ﷺ	☆	کھچتی ہے کھال کٹتی ہے گردن
☆	اول الخلق ﷺ		عشق ہے تماشہ نہیں ہے
☆	پیکر نور ﷺ	☆	صبر حسین بھی ہے عشق
☆	تذکرہ حسن محبوب ﷺ		صدق خلیل بھی ہے عشق
☆	اسلام میں دوستی کا تصور	☆	دن تو تیرے ہی تصور میں گزر جاتا ہے
☆	علم کی فضیلت و اہمیت قرآن و	☆	عارفانہ تقریریں

	حدیث کی روشنی میں	☆	پیام محبت
☆	اخلاق سے کام لو گر دل جیتنے ہیں	☆	وہ مصور کیسا ہو گا؟
☆	نظام مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہی میں امن و	☆	اہل دل
	سکوں ہے	☆	صحیفہ عشق
☆	جنت کے مالک	☆	عقل و عشق
☆	جہنم کا ایندھن	☆	عشق اور اہل عشق
☆	قلب سلیم	☆	ذوق زماں
☆	آداب محبت	☆	خیال زماں
☆	اسلاف کا جذبہ ایثار	☆	باب عشق
☆	اسلاف کا شوق علم	☆	داستان عشق
☆	اسلاف کا اخلاق	☆	شمع اور پروانے
☆	اسلاف کا عشق	☆	فضائل و مسائل نماز
☆	حقیقت عظمت	☆	نماز کے طبی فوائد
☆	حقیقت عشق (۱ تا ۴)	☆	نماز کے روحانی فوائد
☆	حقیقت انساں	☆	فضائل قرآن مجید
☆	عشق کی باتیں	☆	سوز محبت
☆	دیوان عشق	☆	اعزاز محبت
☆	بخشش کے بہانے	☆	حقیقی محبت
☆	عاشقانہ تقریریں	☆	حلاوت ایمان
☆	عالمانہ تقریریں	☆	حقیقت ایمان
☆	درس محبت	☆	دعوت فکر

☆	بیان عشق و محبت	☆	جنت اور اہل جنت
☆	مدارج عشق و محبت	☆	احترام سادات
☆	کرامات اولیاء	☆	دنیا میں جنت
☆	محبت و محبوبیت		میری پسند
☆	ماں کی عظمت	☆	روحانی حکایات
☆	محبت کی نہیں جاتی ہو جاتی ہے	☆	،گلدستہ حکایات
☆	علماء کا شرعی مقام اور معاشرتی حیثیت	☆	لو میرج کی شرعی حیثیت
☆	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور عشق	☆	صوفیاء اور عشق
☆	علماء اور عشق	☆	شعراء اور عشق
☆	خواص اور عشق	☆	عوام اور عشق
☆	حلاوت ایمان	☆	سلطان دو جہاں ﷺ
☆	اعزازِ محبت	☆	مدارجِ اہل علم
☆	عشق حقیقی و مجازی	☆	راہِ رسمِ عشق و محبت
☆	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا معیارِ ادب و محبت	☆	حسین محبوب ﷺ کا حسین تذکرہ
☆	تاجدار عشق	☆	زلفوں کے اسیر
☆	تجھ سا حسین کوئی نہیں	☆	جان کائنات ﷺ
☆	باعث تسکینِ دل و جان ﷺ	☆	عامل اور عملیات
☆	حُسن ایماں	☆	معجزات انبیاء علیہم السلام
☆	زندگی آمد برائے بندگی	☆	میرے محسن

پیغام اعلیٰ حضرت

امام احمد رضا خاں فاضل بریلوی رحمتہ اللہ علیہ

پیارے بھائیو! تم مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بھولی بھالی بھیڑیں ہو بھیڑیئے تمہارے چاروں طرف ہیں یہ چاہتے ہیں کہ تمہیں بہکا دیں تمہیں فتنے میں ڈال دیں تمہیں اپنے ساتھ جہنم میں لے جائیں ان سے بچو اور دور بھاگو دیوبندی ہوئے، رافضی ہوئے، نیچری ہوئے، قادیانی ہوئے، چکڑالوی ہوئے، غرض کتنے ہی فتنے ہوئے اور ان سب سے نئے گاندھوی ہوئے جنہوں نے ان سب کو اپنے اندر لے لیا یہ سب بھیڑیئے ہیں تمہارے ایمان کی تاک میں ہیں ان کے حملوں سے اپنا ایمان بچاؤ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم، رب العزت جل جلالہ کے نور ہیں حضور سے صحابہ روشن ہوئے، ان سے تابعین روشن ہوئے، تابعین سے تبع تابعین روشن ہوئے، ان سے ائمہ مجتہدین روشن ہوئے ان سے ہم روشن ہوئے اب ہم تم سے کہتے ہیں یہ نور ہم سے لے لو ہمیں اس کی ضرورت ہے کہ تم ہم سے روشن ہو وہ نور یہ ہے کہ اللہ و رسول کی سچی محبت ان کی تعظیم اور ان کے دوستوں کی خدمت اور ان کی تکریم اور ان کے دشمنوں سے سچی عداوت جس سے خدا اور رسول کی شان میں ادنیٰ توہین پاؤ پھر وہ تمہارا کیسا ہی پیارا کیوں نہ ہو فوراً اس سے جدا ہو جاؤ جس کو بارگاہِ رسالت میں ذرا بھی گستاخ دیکھو پھر وہ تمہارا کیسا ہی بزرگ معظم کیوں نہ ہو، اپنے اندر سے اسے دودھ سے مکھی کی طرح نکال کر پھینک دو۔ (وصایا شریف ص ۳ از مولانا حسنین رضا)